سوال

سجدہ سہو

جواب

بریلوی امام کے پیچھے سجدہ سہو کی کیفیت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگرایک امام بریلوی فرقہ سے تعلق رکھتا ہواوراپنے طریقے سے سجدہ سہو کرتا ہو توکیا اس کی امامت میں ایک موحد کو بھی اسی طرح سجدہ سہو کرنا پڑے گا ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! امام کی اقتداء ضروری ہے، خواہ وہ بریلوی ہویا موحد ہو۔ نبی کریم نے فرمایا : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ (بخاری :378) امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے ۔ اگر آپ کے نزدیک اس بریلوی امام کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے ،اور آپ اس کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں، توپھر سجدہ سہو کی کیفیت میں کیا حرج ہو سکتا ہے، جیسے وہ کرے ویسے ہی آپ بھی کرلیں ۔ ورنہ تو آپ ہر رکن ،واجب اور شرط کے بارے میں پوچھیں گے کہ ان کو کیسے کرنا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی